کینسر سے بچاؤ کیلئے ہمیں پرانے ماحول کی طرف لوٹنا ہوگا

ہم نے بنیادی ماحول کو نہیں اپنایا تو 2025 میں ہندوستان کینسر کا دارالحکومت بن جائے گا: ڈاکٹر انشومن

آفتاب نعمانی

نجیب آباد (ایس این بی) دھرم شیلا نارائن اسپتال دہلی کے ڈائریکٹر کینسر سرجن ڈاکٹر انشومن کمار نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ آج کینسر کے مریضوں کی تعداد میں بہت تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، اس کے لئے ہمیں بیدار ہونا لازمی ہے اور پرانے ماحول کو اپنانا ہوگا۔

ہوٹل رائل پیلس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر انشومن نے کہا کہ ملک کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ اگر ہم نے کینسر کے بارے میں آگاہی نہ کی اور بنیادی ماحول کو نہ اپنایا تو 2025 میں ہندوستان کینسر کا دارالحکومت بن جائے گا اور اس اضافے کی ذمہ دار حکومت ہوگی، کیونکہ جو فرسائندہ منتخب ہو کر جاتے ہیں یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ آلودگی کو ختم کرنے کا کام کریں، اچھی اشیا اور مناسب خوراک اور ادویات کو کم قیمت میں فراہم کرائیں، تاکہ ان کی صحت پر کسی قسم کے کوئی مضر اثرات نہ پڑیں۔ انہوں نے کہا کہ آلودگی اور آبی آلودگی، پلاسٹک آج کے دور میں کینسر کو طور پر بیدار کریں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ہمارے کھانے پینے سے بھی یہ جان لیوا مرض بڑھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم غیر ملکی طرز زندگی اپنا رہے ہیں لیکن آج غیر ملکی لوگوں نے ورزش کو اپنایا ہے، پلاسٹک کو ختم کر دیا ہے۔ جلدی سونے اور کم کھانے کی عادت بنائی ہے اور اچھی صحت کے لئے فکر مند ہیں۔

پریس کانفرنس کے بعد ڈاکٹر زے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر انشومن نے کینسر کے بارے میں تفصیل سے بتایا اور بیداری پر زور دیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر راجیو اروڑہ، ڈاکٹر ایس کے جوہر آگاہی کا نمبر اکنوکول، ڈاکٹر جاوید، ڈاکٹر دنیش، ڈاکٹر سلیمان، ڈاکٹر ہارون، ڈاکٹر آصف رضا وغیرہ موجود تھے۔ اس موقع پر ان کا گرم جوشی کے ساتھ استقبال کیا گیا۔

پٹاخہ فیکٹری میں آگ لگنے سے ایک کی موت، 6 مزدور زخمی

نجیب آباد (ایس این بی) آج صبح بجنور کے جھالو کے نزدیک گنگوڑہ روڈ پر واقع ایک پٹاخہ فیکٹری زبردست آگ لگ گئی، جس سے ایک مزدور کی دردناک موت ہوگئی اور نصف درجن مزدور زخمی ہوگئے، آگ لگنے سے فیکٹری اور آس پاس افراتفری مچ گئی، فائر بریگیڈ سروس ملازمین نے موقع پر پہنچ کر بڑی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا۔ موصولہ تفصیلات کے مطابق گنگوڑہ جٹ کے جنگل میں بنبور سائن امبر عباس کی مثلی نام سے پٹاخہ فیکٹری ہے آج صبح سویرے فیکٹری میں مزدور کام کر رہے تھے کہ فیکٹری میں اچانک زوردار دھماکہ ہوا، دیکھتے ہی دیکھتے فیکٹری میں زبردست آگ لگ گئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ سروس کی گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور بڑی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا گیا، اس دوران پولیس اسے ایس پی ٹی سنجیوا اوتھی، ایس ڈی ایم صدر منوج کمار موقع پر پہنچے اور حادثے کی معلومات کی۔ آگ بجھانے کے دوران ملبے سے ایک مزدور کی لاش ملی اور آگ سے کئی مزدور زبردست طریقے سے جھلس گئے، انہیں علاج کے لئے اسپتال بھیجا، مہلوک مزدور کی شناخت امت (23) ولد کلویر سائن گاؤں گوپال پور کے طور پر ہوئی، جھلسے مزدوروں میں رجت (24) سائن گوپال پور، امن (20) سائن ناگل جٹ، جتکو سائن کھاری، پنکل (25) گاؤں رسول پور بتائے گئے ہیں۔ فیکٹری میں آگ لگنے کی اس کا پتہ نہیں چل سکا ہے، فیکٹری کا لائسنس ہے جو کہ 2028 تک ویلڈ ہے۔

2 فریقوں کے درمیان معمولی کہاسنی کے بعد جم کر تصادم

پتھراؤ میں دونوں فریقوں کی 2 خواتین سمیت 8 افراد زخمی

ہاپوڑ (ایس این بی) تھانہ پلکھوا علاقہ میں 2 فریقوں کے درمیان معمولی کہاسنی کے بعد جم کر تصادم ہوا۔ اس دوران پتھراؤ میں دونوں فریقوں کی 2 خواتین سمیت 8 افراد زخمی ہوگئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور سبھی زخمی افراد کو اسپتال پہنچایا۔ دونوں فریقوں کی جانب سے تھانہ میں تحریر دی گئی ہے پولیس جانچ کر رہی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ موضع دیہہ میں ہفتہ کی شام دو فریقوں کے درمیان کہاسنی ہوگئی، جس کے بعد گاؤں والوں نے معاملہ پرسکون کرایا لیکن کچھ دیر بعد دونوں فریقوں کے درمیان مار پیٹ شروع ہوگئی۔ مار پیٹ دیکھ کر دونوں فریقوں کے لوگ آمنے سامنے آگئے اور جم کر پتھراؤ ہوگیا۔ اس دوران گاؤں میں افراتفری مچ گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور معاملہ پرسکون کرایا، دونوں پتھراؤ میں دونوں فریقوں کی 2 خواتین سمیت 8 افراد زخمی ہوگئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور سبھی زخمی افراد کو اسپتال پہنچایا۔ دونوں فریقوں کی جانب سے تھانہ میں تحریر دی گئی ہے پولیس جانچ کر رہی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ موضع دیہہ میں ہفتہ کی شام دو فریقوں کے درمیان کہاسنی ہوگئی، جس کے بعد گاؤں والوں نے معاملہ پرسکون کرایا لیکن کچھ دیر بعد دونوں فریقوں کے درمیان مار پیٹ شروع ہوگئی۔ مار پیٹ دیکھ کر دونوں فریقوں کے لوگ آمنے سامنے آگئے اور جم کر پتھراؤ ہوگیا۔ اس دوران گاؤں میں افراتفری جنھیں پولیس نے اسپتال میں داخل کرایا۔ دونوں جانب سے تھانہ میں تحریر دی گئی ہے۔ پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

2 گروہ میں جم کر مار پیٹ، کئی افراد زخمی

کانٹھ (ایس این بی) معمولی بات کے تنازع میں 2 گروہ میں جم کر لاٹھی ڈنڈے چلے، جس میں کئی افراد زخمی ہوگئے ہیں۔ پولیس نے 2 طرفہ کارروائی کی ہے۔ علاقے کے گاؤں گوپال پور سائن صدام کا کہنا ہے کہ اس کے والد گلو اکومر راہ انور، آعمف، راشد اور قیوم نے بغیر کسی وجہ کے راستے میں روک کر گالی گلوچ کی اور مار پیٹ کرتے ہوئے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اسی بات لے کر گاؤں میں گروہی تصادم ہوا، جس میں گلو، مبارک حسین، بھوری اور گلاب حسین، جبکہ دوسری طرف سے راشد حسین اور شمیدہ زخمی ہوگئے ہیں۔ فریقین زخمی حالت میں تھانہ پہنچے اور اپنی اپنی طرف سے پولیس کو تحریری اور کارروائی کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے دو طرفہ کارروائی کرتے ہوئے زخمیوں کو اپنی سی کا نٹھ بھیجا، جہاں سے راشد حسین، مبارک، گلو، گلاب حسین اور شمیدہ کو ضلع اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ گاؤں میں دو طرفہ ہوئے اس مار پیٹ کی وجہ سے افراتفری کا ماحول ہے۔

یکم جولائی سے نافذ ہونے والے نئے فوجداری قوانین کی جانکاری دی

ایک روزہ ورکشاپ میں پرنسپل سکریٹری قانون ونود سنگھ راوت کا افسران سے خطاب

بلند شہر (ایس این بی) یکم جولائی 2024 سے لاگو ہونے والے نئے فوجداری قوانین کی دفعات کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرنے کے لیے ضلعی عدالت کی جانب سے آج ڈی پی ایس بلند شہر کے آڈیٹوریم ہال میں ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ میں عدلیہ، پولیس، انتظامی اور محکمہ صحت کے افسران سمیت دیگر متعلقہ افراد نے شرکت کی۔ ورکشاپ کا افتتاح مہمان خصوصی پرنسپل سکریٹری قانون اور ایل آر، اتر پردیش حکومت لکھنؤ ونود سنگھ راوت نے دیوی سرسوتی کی تصویر پر پھول پوشی اور چراغ روشن کر کے کیا۔ ورکشاپ میں ونود سنگھ راوت، ملت مگل، اتوج کمار اگروال نے نئے فوجداری قوانین کی دفعات کے بارے میں موجود افسران کو تفصیلی جانکاری دی۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ایڈیشنل جج جناب پنکج کمار سنگھ نے ورکشاپ میں شریک متعلقہ افسران سے کہا کہ وہ نئے فوجداری قوانین کی دفعات کے بارے میں جو بھی شوک وشبہات رکھتے ہیں ان کے بارے میں جانکاری لیتے ہوئے ان کا حل کریں۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ چندر پرکاش سنگھ، ایس ایس پی شلوک کمار، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فائنانس ریونیو ودیک کمار مشرا، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اینفورسمنٹ ڈاکٹر پرشانت کمار ساہی، ایم اوڈ آکونے کمار سنگھ اور ضلعی عدالت کے جوڈیشل افسران موجود تھے۔

2 مزدوروں کی موت، 2 زخمی

بلند شہر (زبیر شاہ / ایس این بی) سکندر آباد کوتوالی علاقے کے گاؤں سانولی کے رہنے والے کسان لیڈر کے دفتر پر بائک سوار بدمعاشوں نے ڈریعے دیشی کی رات فائرنگ کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ فائرنگ کے وقت گولی لگنے سے دفتر میں کھڑی گاڑی کا شیشہ ٹوٹ گیا۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

کسان لیڈر کے دفتر پر بائک سوار بدمعاشوں نے کی فائرنگ

گولی لگنے سے دفتر میں کھڑی گاڑی کا شیشہ ٹوٹا، پولیس تفتیش میں مصروف

بلند شہر (زبیر شاہ / ایس این بی) سکندر آباد کوتوالی علاقے کے گاؤں سانولی کے رہنے والے کسان لیڈر کے دفتر پر بائک سوار بدمعاشوں نے ڈریعے دیشی کی رات فائرنگ کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ فائرنگ کے وقت گولی لگنے سے دفتر میں کھڑی گاڑی کا شیشہ ٹوٹ گیا۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

موصولہ اطلاع کے مطابق سکندر آباد کے گاؤں سانولی کے رہنے والے بنو ادھانا کمار نے بتایا کہ وہ کسان یونین اجگر کے یوتھ ونگ کے قومی صدر ہیں۔ انہوں نے سکندر آباد بائی پاس پر اپنا دفتر بنا کر رکھا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ بدھ کی رات تقریباً دس بجے بائک سوار بدمعاشوں نے ان کے دفتر پر فائرنگ کی۔ اس دوران وہ دفتر میں نہیں تھے۔ بدمعاشوں کی ڈریعے دیشی کی گئی فائرنگ میں گولی لگنے سے گاڑی کا شیشہ ٹوٹ گیا۔ معاملے کی اطلاع پولیس کو دی گئی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش کی۔ اس دوران بنو ادھانا نے بتایا کہ وہ لکھنؤ جانے والے ہیں اور واقعہ کی اطلاع ملتے ہی واپس آ رہے ہیں۔ سی او سکندر آباد پورنیا سنگھ نے کہا کہ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ آس پاس لگے سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کو بھی چیک کیا جا رہا ہے۔

بجلی محکمہ کے رویہ سے عوام میں ناراضگی

نجیب آباد (ایس این بی) پی ایچ ای حکومت میں بجلی افسران اپنے فرائض کے تئیں کتنے لگن رکھتے ہیں، یہ اس وقت واضح ہوگیا کہ جب ضلع واحد نگر میں بجلی کی لائن میں فالٹ آنے کے کے بعد بجلی کے افسران کو بتایا گیا تو انہوں نے پہلے تو فون اٹھایا، لیکن اس کے بعد فون اٹھانا بھی مناسب نہیں سمجھا۔ اسی دوران سائن پور کے چیئرمین خورشید منصوری سے رابطہ کیا گیا اور شب تاخیر انہوں نے اپنے ملازم کو سائن پور فیڈر پر بھیج کر ڈیوٹی پر مامور ملازمین کو جگایا اور شٹ ڈاؤن کروا کر بجلی فالٹ کو درست کرایا، واحد نگر کا کوئی کے لوگوں نے بجلی کا مسئلہ حل کرنے پر چیئرمین خورشید منصوری کی تعریف کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ محلہ واحد نگر میں بجلی کی لائن میں خرابی شام کو ہوئی تو بجلی کے حکام کو فون کیا گیا اور افسران نے مسئلے کرنے کے لئے عملہ بھیجنے کی یقین دہانی بھی کرائی، لیکن سی اہلکار نے فون نہیں اٹھایا۔ رات گئے علاقہ کے لوگوں نے نگر پالیکا کے چیئرمین انجینئر معظم احمد کو بھی فون کیا گیا، لیکن فون ریسیو نہیں ہوسکا۔ ایم ایل اے تسلیم احمد کو بھی فون کیا گیا اور انھیں پوری بات سے آگاہ کیا گیا، ان کا بھی فون کسی بھی بجلی افسران نے نہیں اٹھایا، اس کے علاوہ بجلی کے مسئلہ کے تعلق سے جب ضلع مجسٹریٹ بجنور سے بھی رابطہ کیا گیا تو ان کے پی آر او نے کال وصول کرنے کے بعد متعلقہ عہدیداروں سے بات کر کے مسئلہ حل کرنے کی یقین دہانی کرائی، لیکن مسئلہ حل نہیں ہوسکا تو پریشان کالونی کے لوگوں نے نگر پنچایت سائن پور کے چیئرمین خورشید منصوری سے فون پر رابطہ کیا اور انہیں مسئلہ سے آگاہ کیا گیا تو انہوں نے بجلی کے اہلکاروں کو بھی لائن پر لینے کی کوشش کی، مگر بجلی کے اہلکاروں نے ان کا فون نہیں اٹھایا، جس کے بعد خورشید منصوری نے اپنے ملازمین کو فیڈر پر بھیجا اور وہاں موجود ملازمین کو جگایا اور فیڈر بند کروایا، جس کے بعد ایک پرائیویٹ بجلی ملازمین نے فالٹ درست کرایا گیا۔ رات ایک بجے کے قریب بجلی کا مسئلہ حل ہوگا۔ کالونی کے مکینوں نے چیئرمین خورشید منصوری کا شکریہ ادا کیا۔

راشن کی دکانوں پر باجرہ کی عدم سپلائی سے دکان دار فکر مند

آٹا، چاول، شکر کے ساتھ اس بار باجرہ بھی دینے کا حکومت نے کیا ہے اعلان

علی گڑھ (سید عتیق الرحیم / ایس این بی) اتر پردیش حکومت نے اس بار راشن کی دکانوں پر گیہوں اور چاول کے ساتھ باجرہ بھی تقسیم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس ہدایت کی وجہ سے علی گڑھ کے 750 راشن دکان مالکان میں تشویش پائی جاتی ہے، کیونکہ باجرہ کی سپلائی ابھی تک بہت سی دکانوں تک نہیں پہنچی ہے۔ راشن کی تقسیم اس ہفتے سے شروع ہے، لیکن نصف سے زیادہ دکانوں کو باجرہ نہیں ملا ہے۔ سپلائی میں تاخیر کی وجہ ڈائپورٹس کی جانب سے کافی کاٹیاں فراہم نہ کرنا بتایا جا رہا ہے۔ غور طلب ہے کہ علی گڑھ ضلع کی تمام راشن دکانوں کو مقرر اضلع سے باجرہ ملنا ہے، لیکن ہفتہ کی شام تک بہت سی دکانوں کو سپلائی نہیں ملی ہے، اس وجہ سے راشن ڈیلروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق تاخیر کی وجہ محکمہ کے اہلکاروں کی جانب سے ٹرانسپورٹ کاٹیاں فراہم نہ کرنا بتایا جا رہا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ علی گڑھ ضلع میں تقریباً 1,350 راشن دکانیں ہیں۔ یہ دکانیں تقریباً 2.6 ملین لوگوں کو گیہوں، چاول، چینی، ریفائنڈ آئل، چینی اور نمک تقسیم کرتی ہیں۔ مئی کے مہینہ میں تقسیم کے لیے حکومت نے ہر یونٹ کے لیے 2 کلو باجرہ، 2 کلو چاول اور 1 کلو گیہوں شامل کرنے کا حکم دیا ہے۔ حکومت نے مقرر اسے علی گڑھ یا باجرہ کی سپلائی کا حکم دیا ہے، لیکن محکمہ کے اہلکاروں نے اس کام کے لیے مناسب گاڑیاں فراہم نہیں کی ہیں۔ نتیجتاً، شہری علاقوں میں صرف 10 فیصد دکانوں کو باجرہ ملا ہے، جس کی وجہ سے دکان دار پریشان ہیں۔ انہیں ڈر ہے کہ اگر انہوں نے دونوں میں راشن نہیں پہنچایا تو انہیں کے پاس تقسیم کرنے کے لیے کچھ نہیں ہوگا۔

اس سلسلہ میں ایک سپلائی افسر نے بتایا کہ راشن کی تقسیم شروع ہوگئی ہے اور اگرچہ کچھ دکانوں کو ابھی تک باجرہ نہیں ملا ہے، جن کو نہیں ملا ہے ان کان داروں کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ تمام دکانوں کو جلد باجرہ مل جائے گا۔

بجلی کی ناقص سپلائی سے عوام پریشان

کانٹھ (ایس این بی) حلقے میں سخت گرمی اور بجلی کی ناقص سپلائی نے عوام کو پریشان کر دیا ہے۔ واضح رہے حلقے میں کئی روز سے سخت گرمی پڑ رہی ہے جب سے گرمی میں شدت آئی ہے تب سے بجلی نے بھی آنکھ مچولی کھیلنی شروع کر دی ہے، ایک جانب سخت گرمی دوسری جانب بجلی کی ناقص سپلائی سے عوام بے حال ہیں۔ شکایت کے باوجود محکمہ بجلی کوئی بھی مسئلہ حل کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔

وائس چانسلر پینل پروسیس معاملہ: 11 جولائی کو سماعت

علی گڑھ (ایس این بی) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر پینل پروسیس کے معاملے کی 11 جولائی کو الہ آباد ہائی کورٹ میں سماعت ہوگی۔ ایک بار پھر اسے ایم یو سیت دینا ہجر میں پھینکا علیگ برادری کی نظریں عدالت پر جمی ہوئی ہیں۔ پچھلی تاریخ کو ایک ہفتے کے بینچ میں کیس کی سماعت ہوئی۔ عدالت میں عدالیہ کے وکیل نے جواب داخل کرنے کے لیے دو ہفتے کا وقت دینے کی استدعا کی، ساتھ ہی درخواست گزار سے کہا ہے کہ وہ ایک ہفتے کے اندر دری جوائنڈر حلف نامہ داخل کرے۔ آکتوبر 2023، میں ایگزیکٹو کونسل کی میٹنگ کے دوران وائس چانسلر پینل کے عمل میں خامیوں کو نظر انداز کرنے کا الزام میں جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے سید افضل مرتضی رضوی اور اسے ایم یو کے پروفیسر مجاہد بیگ نے ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی تھی۔ وائس چانسلر کے پینل میں پروفیسر رام پور ہائی، پروفیسر فیضان مصطفی اور پروفیسر نعیمہ خاتون تھیں، وزارت تعلیم نے پروفیسر نعیمہ خاتون کو وائس چانسلر مقرر کر چکا ہے۔

4 دنوں تک جاری رہے گی لو کی تپش: محکمہ موسمیات

رام پور (ایس این بی) گرمی کی لہر اور گرم ہواؤں سے لوگ پریشانی میں ہیں۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آئندہ چار روز تک شدید گرمی کی لہر رہے گی۔ احتیاطی احتیاط کے ساتھ گھروں سے نکلیں۔ آج زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42.5 ڈگری اور کم سے کم درجہ حرارت 26 ڈگری سیلسیس رہا۔ واضح رہے کہ گرمی دن بدن بڑھ رہی ہے۔ اس وقت تپتی دھوپ کے ساتھ گرم ہوائیں بھی چل رہی ہیں۔ گرمی کی لہر دو پہر تک جاری رہی، اتنا ہی نہیں بلکہ 12.3 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی گرم ہوائیں دوپہر ایک بجے تک لوگوں کے چہروں کو آگ کی طرح جھلسا رہی ہیں۔

بین الاقوامی میوزیم ڈے پر رضا لائبریری میں نمائش

رام پور (ایس این بی) بین الاقوامی میوزیم کے موقع پر رضا لائبریری میں منع کئے گئے انمول آرٹ ورکس، منی ایچر اور نایاب مخطوطات کو رام پور رضا لائبریری اور میوزیم کے دربار ہال میں آویزاں کیا گیا۔ اس نمائش کا افتتاح ارون کمار سکسینہ سینئر ٹیکنیکل رسٹورر نے کیا۔ ارون کمار سکسینہ نے کہا کہ بین الاقوامی میوزیم ڈے اس شعور کو پیدا کرنے کے لئے منایا جاتا ہے کہ عجائب گھر ثقافتی تبادلے، باہمی افہام و تفہیم کی ترقی اور لوگوں کے درمیان امن و تعاون کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عجائب گھروں کو انسانیت کا ورثہ سمجھا جاتا ہے اور ان میں تاریخ، سائنس اور ثقافت کے بارے میں بھرپور معلومات موجود ہیں۔ عجائب گھر اہم پگاہیں ہیں، جہاں فن اور تاریخ سے لے کر سائنس اور ٹیکنالوجی تک تعلیم اور تحقیقی دنیا کے بارے میں ہماری سمجھ کو تشکیل دینے کے لئے ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رام پور رضا لائبریری میں ہر سال بین الاقوامی میوزیم ڈے کے موقع پر نمائشوں کے ذریعے تاریخ اور ثقافت کی نمائش کر کے اپنا حصہ ڈالنے کی کوشش کرتی ہے تاکہ عام لوگ بھی اپنی ثقافت، تاریخ اور تہذیب کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔ نمائش میں نوابی دور کے مختلف نوادرات جیسے قلمدانی آلات، کے تلوار ین، خنجر، تمغے، مشعلیں، چراغاں، فانوس، گلوب، آسٹرو لیبر اور نایاب مخطوطات اور مطبوعہ کتب، منی ایچر وغیرہ کو لائبریری کے مجموعے میں رکھا گیا ہے۔ ارون کمار سکسینہ نے تمام لوگوں سے درخواست کی ہے کہ رضا لائبریری میں آئیں اور اپنی تہذیب، ثقافت کے بارے میں جانے کے لئے اس خصوصی نمائش کو دیکھیں اور استفادہ حاصل کریں اور اپنے تاریخی ورثے پر فخر محسوس کریں۔ یہ نمائش 18 سے 30 مئی 2024 تک جاری رہے گی۔

جونیئر ہائی اسکول کی منتظمہ کمیٹی کے انتخابات میں سبھی امیدوار بلا مقابلہ کامیاب

نگینہ (ایس این بی) اتر پردیش جونیئر ہائی اسکول شلٹک سنگھ کی منتظمہ کمیٹی کے انتخابات میں سبھی امیدوار بلا مقابلہ کامیاب قرار دیے گئے۔ ماہر تعلیم و باہمان سٹی ڈگری کالج ماسٹر مہیش الدین انصاری کو ضلع نائب صدر منتخب کیا گیا ہے۔ ماسٹر مہیش الدین کے انتخاب پر شہر کی سرکردہ سیاسی و سماجی شخصیات نے مسرت کا اظہار کیا ہے۔ لکھنو فارم ہاؤس مورنا میں منعقد ہوئے سہ سالا انتخابات میں ماسٹر مہیش الدین کو ضلع نائب صدر، ماسٹر دھرم ویر یادیو صدر، کملی اگروال جوائنٹ سکریٹری منتخب کی گئیں۔ ماسٹر رمیش لال کو سرپرست نامزد کیا گیا ہے۔ ماہر تعلیم ماسٹر مہیش الدین کے انتخاب پر معروف شاعر بہار الدین بہار، ماسٹر انور محمود، کوتوالی بلاک نجیب ایبو سی ایشن کے صدر ڈاکٹر پنکج سنگھ، پرائمری ٹیچر ایسوسی ایشن کے صدر گروت چودھری، انیوا کے ضلع صدر اپینش کمار، ماسٹر محمد موسی، ماسٹر علیم الدین، ہاشم اسلام، نزیہ اقبال زنجبانی، منیر عالم، دلشاد جہاں و نشا رانی نے مسرت کا اظہار کیا ہے۔ اس موقع پر اساتذہ ایسوسی ایشن کے دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔

آدرش پریس کلب سوسائٹی کی میٹنگ

صحافیوں کے مفاد کیلئے کئی اہم امور پر تبادلہ خیال

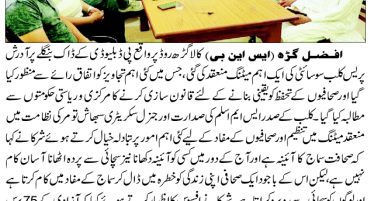

افضل گڑھ (ایس این بی) کالا گڑھ روڈ پر واقع پی ڈبلیو ڈی کے ڈاک بنگلے پر آدرش پریس کلب سوسائٹی کی ایک اہم میٹنگ منعقد کی گئی، جس میں کئی اہم تجاویز کو اتفاق رائے سے منظور کیا گیا اور صحافیوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے قانون سازی کرنے کا مرکزی و ریاستی حکومتوں سے مطالبہ کیا گیا۔ کلب کے صدر ایس ایم اکرم کی صدارت اور جنرل سکریٹری سبھاش تومر کی نظامت میں منعقد میٹنگ میں تنظیم اور صحافیوں کے مفاد کے لیے کئی اہم امور پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے شرکا نے کہا کہ صحافت سماج کا آئینہ ہے اور آج کے دور میں کسی کو آئینہ دکھانا نیز سچائی سے پردہ اٹھانا آسان کام نہیں ہے، لیکن اس کے باوجود ایک صحافی اپنی زندگی کو خطرہ میں ڈال کر سماج کے مفاد میں کام کرتا ہے اور لوگوں کو سچائی سے روبرو کراتا ہے۔ شرکا نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آزادی کے 75 برس گزر جانے کے باوجود آج بھی وطن عزیز میں صحافیوں کی حفاظت کے لیے اقدامات نہیں کی گئی ہیں، جس کے نتیجے میں آج ملک کے مختلف حصوں میں صحافیوں پر حملے ہونا عام بات ہے، صحافیوں پر حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے صحافیوں نے مذکورہ اور غیر جانبدارانہ صحافت کرنے اور ظلم کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کی اپیل کی، نیز باہمی اتفاق پر زور دیتے ہوئے کلب کو ممبر سازی کے ذریعے وسعت دینے اور کلب سے وابستہ پریشان حال ممبران و ان کے اہل خانہ کو دکھ کی گھڑی میں ہر ممکن مالی مدد فراہم کرنے کی تجویز بھی اتفاق رائے سے منظور کی گئی۔ اس موقع پر آدتیہ شرما، وکرم سنگھ، ڈاکٹر الطاف حسین صابری، سراج الدین ملک، قادر انصاری، فیروز بیگ، گورو گپتا، آکاش دھانیہ، سکھ جیتن سنگھ، ویدپال سنگھ، شاہد علی ایڈوکیٹ وغیرہ صحافی موجود رہے۔

النیاز ایجوکیشن کی جانب سے فکر نیاز سہ ماہی رسالہ کی رونمائی

علی گڑھ (ایس این بی) النیاز ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کی جانب سے خانقاہ نیازیہ میں فکر نیاز سہ ماہی رسالہ کی رونمائی کے پروگرام منعقد ہوا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے النیاز ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے روح رواں ڈاکٹر محمد عباس نیازی نے کہا کہ فکر نیاز سہ ماہی رسالہ صوفیائے کرام کے اقوال کی حیات، کردار سے عوام کو روشناس کرنے کی اہم خدمت انجام دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے دل گیرد از من سلطان اولیا، یعنی حسین ابن علی جان اولیا۔ انہوں نے کہا کہ اکثر یہ سوال لوگوں کے ذہن میں اٹھتا ہے کہ اولیا اللہ کی ذات عوام الناس کے لیے اس قدر محبوب کیسے بن جاتی ہے، ان کے پاس دنیاوی مال و دولت بھی نہیں ہوتی ہے، سادگی سے زندگی گزارتے ہیں، سب عمل طور پر واضح ہے کہ شریعت پر اتفاقت ہے، اسوۂ مصطفیٰ جان رحمت پر عمل، ظاہر و باطن، کردار و عمل کی یک رنگی، یعنی صفات الٰہیہ کا رنگ دل و جان میں متبول باطنی ہے، ان کا ذکر ہر بزم میں محبت و عشق کی ایک جوت جگا دیتا ہے وہ عاشق صادق ہیں، کیونکہ ان کے عشق کا محور ذات سرور کائنات ہے اور اس عشق کی ملاحت نے انھیں دنیا کی طلب سے بے نیاز کر دیتی ہے یہ سچ ہے کہ محبت رحمت عالم میں بڑی کشش ہے اور فکر عظیم کا مبالغی بھی ہے۔ اس کے حاصل ہونے کے بعد کردار ایسا روشن و تابناک ہو جاتا ہے جیسے تیمیتیں کھل اٹھتی ہیں، پرور چہرے پر جمالیات کا پہرہ ہوتا ہے، نگاہیں ایسی کہ جن پر پڑ جائے دل کی دنیا بدل دیتی ہے، شباہت ایسی کہ دیکھ دل پذیر یاد آ جائے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا مفتی کو تو نظر آتے ہیں، لیکن متقی کم نظر آتے ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ اتقی تابندہ خدمات کے نقوش اہل علم ہی ملاحظہ کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حضور شاہ نیاز بے نیاز تاریخ گواہ ہے کہ شاہ نیاز کا سرپا دل آویز ہے۔ دنیا ان کے تابندہ و مثالی کردار کو آج بھی تسلیم کرتی ہے، وہ سب بھی جس جگہ گئے، پیار محبت خلوص کا دریا بہایا۔ انہوں سماجی کا پیغام دیا اور تشنگان بارگاہ سرور کائنات سے جوڑ دیا اور نگاہوں کا قبلہ بدل دیا، لوگوں کے افکار دمک اٹھے، عوام کو عشق حقیقی کی نظر آنے لگا۔ انہوں نے دنیا کو بتایا کہ عشق رسول میں بڑی پاکیزگی ہے، بڑی تب و تاب اور توانائی ہے، یہی منزل فتح و سربلندی ہے جسے کمتر کرتی ہے یہی عشق واقفی سکھاتا ہے اور مختلف میادین میں باطل کے قلعہ و حرب کے مقابل مضبوط حصار کا کام کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہل محبت نے بڑی پرخار وادیوں میں ایمان و ایقان کی روشنی پھیلائی ہے، باطل کے مقابل تا عمل شجیر قوت بن کر سواد اعظم کے کشن کی آبیاری کی اور نامور سلت کے تحفظ کے لیے لاکھوں دلوں کو جانب گنبد خضرا موڑا، آپ کے دیدار کی برکت سے ایمان و ایقان پختہ ہو جاتا، جہاں جاتے دین پر استقامت کا درس دیتے، اس کی خاص وجہ یہ ہے کہ ایمان ہی تو بڑی چیز ہے اگر یہ نہ رہا تو زندہ رہ کر بھی انسان مردہ اور ناکارہ ہوتا ہے۔ ایمان سے ہی حسن آدمیت ہے، کوئی بھی شخص ایمان و ایقان کا دامن چھوڑ کر بارگاہ رسالت میں بے ادبی و توہین کی جسارت کرتا ہو، اسی وجہ سے آپ جہاں جاتے، ایسے بزرگوں سے بچنے کی تلقین فرماتے جو ایمان کی تاک میں ہیں، ایسے افراد سے اتحاد کی ممانعت فرماتے، جن کی صحبت میں عقیدے کا خسارہ ہو یا پھر نقصان کا اندیشہ ہو آخرت کی بربادی کا امکان ہو۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد عباس نیازی، حیدر علی نیازی، جعفر علی نیازی، حیدر عباس نیازی، روحان نیازی، علی زمن نیازی، علی حسنین نیازی، عباد نیازی، صفدر نیازی، علی فخری نیازی، سرور عظیم نیازی، جنید نیازی کریم نیازی اور ڈاکٹر محمد عباس چشتی سعید احمد کے علاوہ متعدد لوگ موجود تھے۔

ٹرک کو ڈی ایم نے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

امروہہ (ایس این جی) دہنی کے لیے ایکسپورٹ کی جانے والی 15 ٹن بنرمرچ کو لے جانے والے ٹرک کو ضلع مجسٹریٹ نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر منڈی سمیتی واقع جنگو بیک ہاؤس بجلی اور سرٹیفکٹ کے انتظام کے لیے ضلع مجسٹریٹ راجیش کمار تیاگی نے محکمہ زراعتی کے افسر کو ہدایت دی، ساتھ ہی انہوں نے زیادہ سے زیادہ عمدہ قسم کی سبزی اور پھلوں